ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ

پھر کہیں ہم کہ اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہو

حصہ اوّل

صحیفۃ الحق (الملقب) بمباہلۃ الحق

المعروف

قادیانی چیلنج پر لبیک! اور بلا شرط مباہلہ

قادیانی گروہ کی یہ عادت ہو گئی ہے کہ مختلف مقامات پر مشن قائم کر کے مقامی طور پر کبھی موت مناظرہ کبھی چیلنج مباہلہ وغیرہ کے اشتہارات شائع کرتے رہتے ہیں۔ مگر جب اہل حق علماء کرام جواب میں قلم اٹھاتے ہیں تو یہ سانپ سونگھے ہو جاتے ہیں علماء دیوبند کو دعوت مباہلہ دی جب ان حضرات نے کمال ہمت سے حق کا اظہار کیا تو تلملا گئے

بیٹھے بیٹھے حیدرآباد کی مشن کو جوش اٹھا تو مرزا صاحب کے ہر منکر کو چیلنج دیدیا۔ اس پر انجمن تائید الاسلام مرادآباد کے سرپرست حضرت مولانا مولوی سید محمد مرتضیٰ حسن صاحب ابن شبیر مدظلہ نے توجہ فرمائی

اس رسالہ کو دیکھکر ناظرین کو معلوم ہوگا کہ یہ انجمن ہر وقت بلا کسی شرط کے اس مضمون پر مباہلہ کو تیار ہے

سید محمد معظم علی نجیب آبادی نے دفتر انجمن سے شائع کیا

اور

باہتمام حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی

مطبع قاسمی دیوبند میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باسمہٖ تعالیٰ حامداً و مصلیاً و مسلماً

قادیانی چیلنج پر لبیک اور بلاشرط مناظرہ

ہمارے نام عبد اللہ الہ دین بلڈنگس اکسفورڈ اسٹریٹ سکندرآباد دکن کیجانب سے ایک چیلنج ہوئی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ
مرزا غلام احمد قادیانی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کلاموں کی مطابق مجدد عظیم ربانی امام اور مرسل
من اللہ ہیں آپ کا انکار اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول اکرم کا انکار ہے آپکے ہر منکر کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے کہ اگر آپ یہ دعویٰ سچ سمجھیں تو اور کوئی اس
زمانہ میں کون ہے۔ ان کلاموں کی مطابق سچا مدعی ہے اسی ملک میں پیش کیا جائے اور ہم سے مقررہ دس ہزار روپیہ انعام حاصل کیا جائے
ہمیں یہ معلوم نہیں ہے کہ قادیانی جماعت میں مشہور صاحب کس کے ہیں یہ کہ شخص ہیں اور انکا کلام اور کارروائی کیا ہے مرزائی جماعت کے کہاں اور
اور قادیانی کے دو فرقے ہیں یہ کس میں داخل ہیں سو جب ہم مرزا محمود صاحب مدعی خلافت اور داعی خلیفہ محمد علی صاحب ایم اے کی خدمت میں
عرض کرتے ہیں کہ اگر یہ چیلنج واقعی آپکے اندر کوئی معنی رکھتا ہے اور آپ صاحب بھی اسکے ذمہ دار ہیں تو پھر یہ بندہ حقیر خداوند ذوالجلال والاکرام کے
فضل پر بھروسہ کر کے آپ دونوں صاحبوں اور ہندوستان کی جملہ مرزائیوں کو چیلنج دیتا ہے کہ میں مرزا صاحب کو نہ مرسل من اللہ جانتا ہوں نہ مجدد
نہ محدث نہ امام ربانی بلکہ ان کو مسلمان کیا معنی بلکہ سچا انسان بھی نہیں جانتا انکی اقوال بھی انکو ایک مفتری اور کذاب بتاتے ہیں
اگر یہ خلاف اگر آپ صاحب انکو مجدد عظیم ربانی امام زماں مرسل من اللہ جانتے ہیں تو بسم اللہ آپ سے بلاشرط مناظرہ کیلئے تیار ہوں بشرطیکہ آپ
مرزا صاحب اور کتب مناظرہ میں جو ہمیں اور جن شرائط میں مساوات فریقین کا لحاظ رہتا ہے ان سے غالباً آپ بھی انکار نہ کریں گے ہی شرائط
ہاں صرف اتنا عرض ہے کہ مناظرہ کی شان یہ ہوگی کہ علماء اسلام نے جن رسائل میں مرزا صاحب کا کاذب مفتری ہونا
ثابت کیا ہے اور ان الزامات کو قادیانی ابتک نہیں اٹھا سکے ان مضامین کو ہم عرض کریں آپ جواب دیں اور طرفین کی تقریریں
لکھی جاویں اور اسیوقت مجمع میں سنا کر طرفین کی دستخط ہو کر شائع ہو جائیں اسکی وجہ یہ ہے کہ علماء اسلام نے مرزا صاحب کی لغویات
باطلہ کا پورا رد اور خود ان کا کذاب اور مفتری ہونا ایسا ثابت کر دیا ہے کہ منصف کیلئے تو کافی ہے۔ مرزائی جیسے ہٹ دھرم ہوں
کبھی منہ بند کر دیئے گئے اور قلم توڑ دیئے اور ان کو جواب کی تاب باقی نہ رہی اسلئے اب نہ مناظرہ کی ضرورت نہ مباہلہ کی فقط
جاہل مریدوں کو جہنم تک پہنچانے کیلئے یہ راہ اختیار کی جاتی ہے کہ کہیں مناظرہ کا اشتہار اور کہیں مباہلہ کا چیلنج، ورنہ وہ مناظرہ

کر سکیں نہ مباہلہ ۔ شعر ۔ نہ خنجر اٹھیگا نہ تلوار ان سے ۔ یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں ۔

ہمیں عام مسلمانوں پر یہ ظاہر کرنا ہے کہ علماء اسلام اپنا فرض ادا فرما چکے اور نہ ماننا اور نہ تسلیم کرنا یہ محض ہٹ دھرمی اور ضد کیوجہ سے ہے ورنہ مناظرے بھی ہو چکے اور جسکو فتح دینی تھی اور جسکو ذلیل کرنا تھا وہ بھی ہو چکا سر دربار صاحب امیر و قادر مونگیر و دربار گنگوہ ۔ حافظ روشن علی صاحب مختار احمد صاحب شاہجہانپوری غلام رسول صاحب پنجابی ایسی ذلت نصیب ہوئی کہ جس کا افسوس نہیں ہو ضلع مونگیر و بھاگلپور کے رہنے والوں نے دیکھ لیا کہ جب ذلت کی کوئی حد باقی نہ رہی تو امیر و قادر فرمایا کہ یہی حضرت کی پیشنگوئی پوری ہوئی کہ ایک جلسہ میں ذلت ہوگی جی ہاں کیوں نہیں اگر اسی پر بس ہو جاتی تو جب جہنم میں گرے جب جا کے پیشنگوئی پوری ہوگی غرض مناظرہ بھی ہو چکا مباہلہ بھی اور جھوٹا سچے کے سامنے مر بھی گیا اب بجز شور و غل کے کچھ حاصل نہیں ہم کو اس برگزیدہ جماعت کا زیادہ تجربہ ہے اور جن کو تجربہ نہ ہوگا وہ ان اشتہارات سے تجربہ کار ہو گئے ہونگے جو اشتہارات حضرات دیوبند کیجانب سے شائع ہوئے دیوبند کی مرکزی جماعت ذی انصاف کوئی بات نہیں چھوڑی گرد بیٹھ گئی انہوں نے جو ذی انصافی کے جواب دئے ہیں آنکھوں والے بھی ناظرین پر مخفی نہیں یہ قوم کبھی ہار کا نام لیتی ہی نہیں جانتی ہو گئیں یا وہ شکست ہوئی جسکو مرزا دم تک بھولینگے اور کی بھی نہیں وہاں کی زمین در و دیوار شاہد ہیں مگر اسکا نام فتح عظیم ہو مولوی ثناء اللہ صاحب کے مقابلہ میں ہارے مگر وہ فتح روحانی ہو گئی غرض جس قدر بھی ہٹ دھرمی بے انصافی ہو وہ ان کو یہاں کی انصاف و فتح ہی لکھا انکی فتح ہی بجز اس کے کچھ نہیں اس موقعہ پر ہم کو یہ امید نہیں ہے کہ ہماری بات کا کوئی جواب بھی ہوگا لہذا ہم فضول اشتہار بھی روپیہ ضائع نہ کرینگے اس ایک صحیفہ میں انتہائی طور کی بات کہہ دیتے ہیں کہ اگر مناظرہ کرنا ہے تو اس کا جواب ہر بات تاریخ اور جگہ بتلاویں مگر تاریخ ایسی ہو جس میں ہندوستان کے شائقین کو خبر بھی ہو جائے اور فتنہ و فساد کا خوف رہیں جو سلطنت سے مقرر ہو دو ماہ کم کا انتظام کر رہے ہیں وہ ایک جلسہ کا انتظام بھی بخوبی کر سکتی ہے اگر شریک ہوا بھی چاہیں اور مناظرہ منظور ہو ورنہ بات بنانے کو ہر شخص ہو جاتے اور شرائط ہنوز جیسی کہ حضرات دیوبند کیساتھ کیا اور کر رہے ہیں ۔ رہے دس ہزار روپیہ تو نہ بڑے مرزا صاحب کسیکو دینے تھے دیں یہ تو ہاتھی کے دانت ہیں انکو دکھانے چاہئیں جسکو ہونٹوں تک کی خبر نہ ہو ہمیں تو جواب کی بھی امید نہیں ہے مناظرہ اور دس ہزار روپے تو کجا ۔ اسوقت یہ مشتی نمونہ از خروارے مرزا صاحب کے جھوٹ اور فریب طویل فہرست میں سے صرف تین جھوٹ پیش کرتے ہیں جس سے ان کے تمام مرزائی ہاں صد عیسائی کیونکہ مرزا صاحب عیسی ابن مریم بھی تو ہیں اسکا جواب دیں تو معلوم ہو کہ یہ جماعت شاید [illegible]

ورنہ قیاس کن ز گلستان من بہار مرا ۔

پہلا جھوٹ

اربعین نمبر ۳ صفحہ ۹ مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری اور مولوی اسمٰعیل صاحب علی گڈھ والے نے میری نسبت قطعی حکم لگایا کہ وہ اگر کاذب ہے تو ہم سے پہلے مریگا اور ضرور ہم سے پہلے مریگا کیونکہ کاذب ہے مگر جب ان

تالیفات کو دنیا میں شائع کر چکے تو پھر بہت جلد آپ ہی مر گئے الخ

اے مدعیان خلافت اور واقعی خلیفہ ہی ہیں مجدد اعظم ربانی امام زماں مرسل من اللہ آپ مرزا صاحب کو مجدد محدث امام رسول تم کیا ایک سچا انسان بھی ثابت کر سکتے ہو تو ثابت کر کے بتاؤ کیا یہی فخر الانبیا ہے اس ہی کی نبوت اور رسالت پر زمین و آسمان نے گواہی دی تھی اس ہی کے کلمہ کو اللہ تعالی پورا کریگا اس ہی کیلئے اپنا دین و ایمان عزت و آبرو کو برباد کرتے ہو اس ہی جھوٹے کو ایک برگزیدہ نہیں بلکہ تمام انبیا سے افضل جانتے ہو خدا کیلئے اپنے حال پر رحم فرماؤ اور غور کرو کہ ایسے کذاب بھی مجدد اور نبی مرسل ہوئے ہیں اگر مرزا صاحب کا یہ لکھنا صحیح ہے تو وہ کتابیں بتاؤ ورنہ خوب سمجھ لو کہ جو اسقدر کھلی باتوں میں اس دلیری سے جھوٹ بولتا ہے وہ خفیہ امور میں کسقدر سچا ثابت ہو سکتا ہے۔

دوسرا جھوٹ اربعین ۳ صفحہ ۱۷ میں فرماتے ہیں لیکن ضرور تھا کہ قرآن شریف اور احادیث کی وہ پیشگوئیاں پوری ہوتیں جن میں لکھا تھا کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علما کے ہاتھ سے دکھ اٹھائیگا وہ اسکو کافر قرار دینگے اور اس کے قتل کیلئے فتوے دئے جائینگے اور اس کی سخت توہین کیجاویگی اور اسکو دائرہ اسلام سے خارج اور دین کا تباہ کرنیوالا خیال کیا جائیگا۔ قرآن شریف دنیا میں موجود ہے کوئی جدید عیسائی بتادے کہ یہ کس آیت کا ترجمہ ہے کس حدیث کے یہ الفاظ ہیں خدا پر بھی افترا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بقصد جھوٹ بولا مگر واہ رے عقیدے تیرے قربان پھر بھی فخر الانبیا ہی رہے اور عیسی بن مریم سے ہر شان میں افضل و اعلی اے تیرھویں صدی تیری قسمت پر اگر فخر الانبیا ایسا ہو تو ہے کذاب و دجال کیسے ہونگے فرماؤ جب جھوٹوں کو جھوٹ اور افترا نہ سمجھے وہ مبارک ہے یا جو انکو وحی الہی تسلیم کرے وہ مبارک اور برگزیدہ کیا ان ہی باتوں کی طرف دنیا کو بلایا جاتا ہے کیا ان ہی باتوں کے نہ ماننے والے قیامت کو یہ کہینگے لو کنا نسمع او نعقل ما کنا فی اصحاب السعیر۔ آؤ مرد میدان بنو اور ہمت ہے تو ان باتوں کو سچا کر کے دکھاؤ۔

تیسرا جھوٹ شہادت القرآن صفحہ ۴۱ میں فرماتے ہیں اگر حدیث کے بیان پر اعتماد ہے تو پہلے ان حدیثوں پر عمل کرنا چاہئے جو صحت اور وثوق میں اس حدیث پر کئی درجہ بڑھی ہوئی ہیں مثلاً صحیح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض خلیفوں کی نسبت خبر دی گئی ہے خاصکر وہ خلیفہ جسکی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اسکے لئے آواز آئیگی ھذا خلیفة اللہ المھدی اب سوچو کہ یہ حدیث کس پایہ اور مرتبہ کی ہے جو ایسی کتاب میں درج ہے جو اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے۔

مرزا جی صاحب سوچا اور خوب سمجھا یہ حدیث اس پایہ اور مرتبہ کی ہے جس پایہ اور مرتبہ کے آپ مجدد رسول محدث ہیں اللہ رے دلیری بخاری شریف ایک مشہور کتاب ہے پھر جناب مرزا صاحب کو ادنی ادنی بات پر وحی کی بارش ہوتی ہے اور پھر حضور کی وحی دخل شیطانی سے محفوظ روح القدس ہر وقت ساتھ الہام جناب کا قطعی مگر اسقدر جھوٹ سے نہ وحی نے روکا نہ روح القدس نے

پھر مرزائی ہیں کہ مرزا صاحب بے مر جاتے ہیں اسی سچائی کیطرف خلق اللہ کو بلا کر تباہ و برباد کیا جاتا ہے اسی صدق پر چیلنج پر چیلنج پڑے جاتے ہیں اسی پر مناظرہ کی درخواست ہے اسی سچائی کے اظہار کیلئے دنیا سے مباہلہ کی درخواست ہے اس جھوٹ کے ظاہر ہونیکے بعد بھی مباہلہ کی درخواست کی یہہ مثال ہے کہ کوئی بھنگی جسکے ایک ہاتھ میں جھاڑو اور دوسرے ہاتھ میں نالی صاف کرنیکا بانس ہو اور سقہ مشک لئے پانی ڈالتا ہو اور مہتر صاحب نالی بھی صاف کر رہے ہوں اور پھر دعوی یہ ہے کہ میں بادشاہ وقت ہوں جس کسیکو تردد ہو وہ میرے ساتھ مباہلہ کر لے اور ساتھ ہی میں اسکی اولاد بھی آ بچے بادشاہ ہونے پر مباہلہ کیلئے تیار ہونیکے راز ہمیں پہلے سے کھلا ہوا ہے کہ مرزائیوں نے خدا کے حلم کو دیکھ لیا اور یہ سمجھ گئے ہیں کہ دنیا دار الجزا نہیں ہے انکا کامل تجربہ ہے کہ جب انکے متنبی کو اس صریح کذب و دجل افترا پر بھی دنیا میں مبتلائے عذاب نہیں کیا گیا تو وہ سمجھتے ہیں کہ جب اصل کاذب پر عذاب نازل نہ ہوا تو ہمارا کیا ہوتا ہے چلو مباہلہ کی درخواست بھی کر دو دھار بدبخت عقل کے اندھے اور یہ نہیں سمجھتے اچھا مرزا صاحب نے مولوی عبدالحق صاحب غزنوی سے مباہلہ کیا اور خود انکے سامنے مر گئے اس سے مرزا صاحب یا ان کے پیرو کب نادم ہوئے جواب کسی مباہلہ سے ان پر کوئی اثر ہوگا ندامت کی آگ بھڑکی اور حسرت کے سمندر کو موجزن کر کے مباہلہ کرنیوالوں کو جلانے اور ڈبونے کیلئے کافی ہے۔

مولوی اسمعیل صاحب علیگڈہی اور مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری مرزا صاحب کے سامنے مر گئے تو مرزا صاحب کے صدق کی دلیل ہو گئی بلکہ معجزہ حالانکہ انہوں نے کہیں یہ نہیں لکھا کہ جھوٹا سچے کے سامنے مر جائیگا مگر مرزا صاحب مولوی عبدالحق صاحب کے سامنے باوجود مباہلہ کرنے کے مر گئے لیکن سچے کون مرزا صاحب۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کے سامنے باوجود گڑ گڑا کر دعا کرنے کے جھوٹا سچے کے سامنے خود مر گئے مگر پھر بھی انکو اور انکے متعلقین کو فخر روحانی برابر حاصل ہوتی ہی رہتی ہے۔ یہی دین اپنا مقصد و دعا ہے جس پر دنیا کو چیلنج دیا جاتا ہے مناظرہ کرو مباہلہ کرو اے قادیانی مشن تجھے معلوم نہیں کہ تمہارے متنبی کذاب اور تم سے خدا نے خود مباہلہ فرمایا ہے اور تم سب کے سب خدا کی لعنت سے ملعون ہو اس خدائی مباہلہ کے بعد بھی تمہیں اور مباہلہ کی خواہش اور خدائی لعنت کے بعد کسی اور لعنت کی تمنا باقی ہے غصہ نہو ہم اپنی طرف سے نہیں کہتے آپ کے حضرت صاحب ہی کا مقولہ سناتے ہیں پھر سوچو اور شرمندہ ہو اور حیا کرو اگر ایمان ہے۔ "بعض [illegible] خدا کی جھوٹوں پر الہام کی لعنت کے بعد لعنت" فرمائے آپ لوگوں نے قرآنی مباہلہ کی درخواست فرماتے ہیں اور خدائی مباہلہ یہی ہے فنجعل لعنۃ اللہ علی الکاذبین یعنی اللہ کی لعنت جھوٹوں پر کریں اور اللہ خود بھی فرماتا ہے کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین جو آج کوئی ہو یا نہ ہو جھوٹوں پر ہمیشہ خدا کی لعنت ہے اور مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ جھوٹوں پر الہام کی لعنت نہیں مگر قیامت تک خدا کی لعنت ہے تو اب آپ ہی فرمائے کہ مرزا صاحب پر قیامت تک خدا کی لعنت ہوئی یا نہیں پھر اس کے بعد اور کس مباہلہ کی خواہش باقی ہے علماء دیوبند نے آپ کیا مباہلہ کریں گے علمائے دیوبند اور جملہ اہل اسلام کی طرف سے خدا خود مباہلہ فرما کر مرزا اور ان کے متعلقین کو قیامت تک ملعون کر چکا ہے۔

اور ہم یہ نہیں کہتے بلکہ آپ کے مرزا صاحب مجدد اعظم امام زماں مرسل من اللہ ہی فرماتے ہیں کیونکہ یہ نمونہ کے طور پر ہمیں مذکورہ بالا
جھوٹ بھی انہیں نے بولے اور خود ہی یہ بھی فرماتے ہیں کہ جھوٹے پر خدا کی لعنت قیامت تک ہوتی ہے تو پھر فرمائیے کہ نتیجہ یہ ہوا
کہ نہیں کہ مرزا صاحب پر قیامت تک خدا کی لعنت ہے اب تو مرزا صاحب کی ان جھوٹوں کو سچا کر کے دکھلا دو جو قیامت تک ناممکن ہے ورنہ
اقرار کرو کہ وہ بیشک قیامت تک ملعون رہینگے اور تعجب ہے کہ ان کے خلفاء اور تمام معتقدین بھی اس پر غور نہیں کرتے خدا کے بندو کچھ تو سمجھو کہ معاملہ کیا ہے
ابھی تو ہمیں ان جھوٹوں کی نسبت بہت کچھ عرض کرنا ہے اگر یہ سچے ہوگئے تو مرزا صاحب نے جو اور بڑے بڑے سیاہ جھوٹ بولے ہیں انہیں ظاہر
کرینگے پہلے کم از کم مرزا صاحب کو سچا تو ثابت کر دکھاؤ پھر ہی کوئی اور بات کہنا ورنہ یہی شرم کو رو صادق آئیگی۔

اب خلیفہ درجہ اول ایم اے صاحب اور خلیفہ دوم مرزا محمود صاحب اور تمام ہندوستان کی قادیانی مشنوں کی صداقت ہمیں دیکھنا ہے کہ کیا جواب
مرحمت ہوتا ہے اور ہمنے جو ایم اے صاحب کو واقعی اور درجہ اول کا خلیفہ اور مرزا محمود صاحب کو غیر واقعی اور درجہ دوم کا خلیفہ لکھا ہے اس کی
وجہ یہ ہے کہ جس قدر بت پرستی مرزا صاحب کے خلیفہ کیلئے چاہیئے وہ ایم اے صاحب میں ہے مرزا محمود صاحب ابھی صاحبزادے ہیں ناتجربہ کار ہیں۔
اسمیں شک نہیں کہ مرزا محمود صاحب صحیح کہتے ہیں کہ مرزا صاحب نے نبوت حقیقیہ کاملہ کا جیسے کہ انبیاء سابقین مثلاً سیدنا مولانا محمد
و سیدنا ابراہیم و سیدنا موسیٰ و سیدنا عیسیٰ وغیرہم انبیاء مذکورہ فی القرآن علیہم السلام کی نبوت ہے اسکا دعوی کیا اور اپنے منکرین کو
کافر کہا اب ایم اے صاحب کا یہ فرمانا کہ مرزا صاحب نے بجز جزوی ظلی نبوت کے جسکا حاصل محض مجددیت ہے دعوی ہی نہیں کیا بالکل غلط
اور اس بنا پر قادیانی مذہب اور مرزا صاحب کی وحی کی مطابق خواجہ کمال الدین صاحب اور ایم اے صاحب کی ہم خیال سب کافر ہو گئے جو
سے وہی اس قابل ہیں کہ مرزا صاحب کی خلیفہ بنائے جاویں جسکو جھوٹ اور افتراء پر اسقدر دلیری نہو وہ مرزا صاحب کا سچا جانشین نہیں ہو سکتا
اور اسمیں بھی شک نہیں کہ ایم اے صاحب کا یہ فرمانا بالکل صحیح ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالی و آلہ و اصحابہ وسلم خاتم النبیین ہیں
آپکے بعد کوئی حقیقی نبی نہیں ہو سکتا اگر کوئی نبی ہونیکا دعوی کرے تو وہ یقیناً کافر ہے لہذا ایم اے صاحب کی فتوے کے موافق بھی مرزا صاحب
اور مرزا صاحب کو حقیقی نبی جاننے والے کافر مرتد ہو گئے اسمیں ہم دونوں صاحب کی وکالت کر کے دوسرے سے گفتگو کرنیکو بھی تیار ہیں اور خدا چاہے تو
یہ ثابت کر دینگے کہ مرزائیوں کے دونوں فریق کی تحقیق کی رو سے بھی جملہ مرزائی کافر اور عامہ علماء کے فتوے سے بھی کافر مرتد مگر خلیفہ ہونیکے
قابل ایم اے صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب ہیں کیونکہ جیسے مرزا صاحب نے طرح طرح کا رنگ بدلکر دنیا کو مرتد اور کافر بنایا خواجہ صاحب اور
ایم اے صاحب نے بھی جب دیکھا کہ مرزا صاحب کی دعوی نبوت سے تو لوگوں کا رنگ بدلا اور معتقدین میں تذبذب آگیا تو جھٹ انکار کر دیا
کہ مرزا صاحب نے کبھی حقیقی نبوت کا دعوی نہیں کیا ہاں مجدد اور محدث ہیں بروزی نبی ضرور ہیں مہدی مسعود مسیح موعود بھی یہی ذات
مقدس ہے اور بڑے برگزیدہ ہیں حاصل یہ ہوا کہ نبی تسلیم کرنیوالوں کو مرزا محمود صاحب نے سنبھالا اور جو نبوت سے بدلے ان کا ہاتھ خواجہ صاحب اور
ایم اے صاحب نے پکڑ لیا مرزا صاحب کو نہ نبی مانکر آدمی مسلمان رہ سکتا ہے نہ مجدد اور محدث بلکہ انکے عقاید پر جو انکی کتب میں مذکور ہیں

مطلع ہو کر ان کو کافر نہ کہو وہ بھی مسلمانوں کے نزدیک مسلمان نہیں ہو سکتا مرزا صاحب کی غرض یہی ہے جو کافر بنانا بہر صورت حاصل ہو جاتا ہے ہی کہو یا مجدد دہم مرزا صاحب عیسیٰ علیہ السلام کی اصلی مثیل وہ ہیں کہ یہ الہام آپ صاحب کے نزدیک انکی مجددیت محدثیت نبوت بھی بروزی جزوی بکار ہے اسمیں کچھ فرق نہ آئیگا ہم کچھ نہیں کہتے ہیں وہی کہتے ہیں جو خدا قدوس فرماتا ہے الا لعنۃ اللہ علی الکاذبین اور جو مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ جھوٹے پر خدا کی قیامت تک لعنت ہمکو آپ صاحب اور خواجہ صاحب کا یہی عقیدہ معلوم ہوا اور اگر وہ بھی مرزا صاحب کے موافق ہیں یا انکا مطلب بھی ایسا بجاری ہے جیسا کہ مرزا صاحب کا مطلب کہ خلیفہ نور الدین کچھ انکی سمجھ میں آئے سمجھے سمجھے تو ہم اپنے یا خواجہ صاحب تب ہم کچھ عرض نہیں کر سکتے جب تک صاف بات نہ معلوم ہو۔ ہمارے نزدیک تو بالکل جنگ زرگری ہے کہ حقیقت میں دونوں ایک ہی ہیں لفظوں کا ہیر پھیر ہے اور دنیا کو تباہ اور برباد کرنا اور عیسائی جدید بنانا منظور ہے واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ہیہات کہ جب مرزا صاحب اپنے دعووں میں جھوٹے اور مفتری کذاب ہیں تو پھر اس صدی کا مجدد کون ہے اسکے متعلق میاں عبد اللہ الہ دین صاحب کی خدمت میں عرض ہے کہ پہلے آپ تو تسلیم کر لیں کہ ہاں مرزا صاحب یقیناً قطعاً جھوٹے ہیں اور وہ مجدد ملہم مرسل من اللہ تو کیا ایک مسلمان بھی نہیں ہیں بلکہ ایک اچھے انسان بھی نہیں تو پھر اگر کوئی قادیانی تم سے کہیگا کہ اب پھر امام زماں اور مجدد وقت کی تلاش فرض ہے اور بغیر اسکے نجات نہیں ہو سکتی اور جیسے مرزا صاحب کے مجدد نبی نہ ماننے ہیں مرتد ہو کر جہنم میں داخل ہو گئے تم اور مجدد وقت کی جو تم تلاش کرو یا تلاش کے بعد نہ ملے سے بھی وہی حشر ہوتا ہے تو ہمیں بہت کچھ عرض کرنا ہے بالفعل اسی قدر پر بس ہے کہ اس وقت تک کے تیرہ صدی گذشتہ مسلمانوں کا جو حال ہو گا وہی آپ کا بھی ہوگا یہ مرزائیوں کا ڈھکوسلا ہے اور مغالطہ ہیں اور کچھ نہیں اگر مرزائیوں نے مرزا صاحب کی ان تینوں جھوٹوں کی نسبت کچھ حجت کی تو پھر ہم بھی اور عرض کرینگے ورنہ دیگ کا ایک چاول دیکھنے سے پختگی اور خامی کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔

تمام اہل اسلام کی خدمت میں التماس

یہ تحریر جن حضرات کی خدمت میں پہونچے اسکی جہانتک ہو سکے تشہیر کرکے اس فرقہ کے مکر و کید سے اہل اسلام کو بچائیں اور مضمون کو طبع کرا کر تقسیم کرائیں اور انصافاً اس فرقہ باطلہ کے بطلان اور کذب اور جھوٹ ظاہر فرمانے میں حضرت مولانا مولوی سید محمد علی صاحب [illegible] کا اہتمام اور حال مونگیر خلیفہ اعظم حضرت مولانا مولوی فضل الرحمن صاحب گنج مرادآبادی قدس سرہ العزیز نے کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا اب ضرورت اسکی ہے کہ بار بار طبع ہوں اور ہر جگہ کے اہل علم توجہ فرمائیں ان رسائل کو دیکھیں اور لوگوں کو سمجھائیں اور مبلغین اور واعظین اسلام بطور خود مشغول ہو اسکی اشاعت فرمائیں اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو توفیق خیر عطا فرمائے ایک مقدس بزرگ برگزیدہ ذات نے باوجود کثرت امراض و ضعف تو اتنا بڑا کام کر دیا اب دوسرے اہل اسلام سب ملکر تو اتنا کام کریں کہ چھپوا کر انکو تقسیم فرماویں اہل اسلام کی توجہ اور ہمت کے سامنے یہ مردود مقابلہ نہیں ہے اور حضرات علماء کرام دیوبند نے جو ایک سال تک اشتہار شائع فرمائے ہیں انکا خلاصہ بھی طبع ہو گیا ہے اسکو بھی ضرور منگا کر دیکھیں تو حقیقت حال منکشف ہو جائیگی کہ قادیانیوں کو مباہلہ ہی ندامت کا طوق گلے کا ہار اور روحانی موت ہے مرگئے اور باوجودیکہ مناظرہ

کی نوبت نہ آئی ہارنے کا ہار گلے میں پڑ گیا اگر مناظرہ ہوتا تو خدا جانے حقیقت کھل جاتی واللہ تعالیٰ ہو المستعان ؛

اب ہمیں دیکھنا ہے کہ تمام ہندوستان کے قادیانی کیا رنگ لاتے ہیں اور مرزا صاحب کو کیسے سچا بناتے ہیں مولوی اسمٰعیل صاحب علیگڈہی مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری کی کونسی کتاب بتا دینگے یا کسی عبارت میں العلام ورحی کے ذریعہ سے معنی ڈالے جائینگے کوئی جدید قرآن جسکی شان انا انزلناہ قریبا من القادیان ہے وہ پیش کرکے کوئی جدید آیات بنائینگے یا کوئی حدیث کی کتاب جو جبریل علیہ السلام نے آسمان سے پھینکدی تھی وہ دکھائینگے کیونکہ وہ اب ہیڈ کوارٹر سے نزول فرماتے ہی نہیں ؛

یہ سب تو ممکن ہے مگر بخاری کونسی ہوگی جسمیں وہ خلیفہ والی حدیث دکھائینگے اللہ تعالیٰ ہمارے ان بھائیوں کو ہدایت فرماکر پھر راہ راست کیطرف لوٹائے تعجب ہے کہ آریہ لوگ اپنے مذہب کی لغویت دیکھکر متنبہ ہوگئے مگر یہ مدعیان اسلام عقل و دانش مرزا صاحب کی لغویت سے واقف ہیں مگر آنکھیں نہیں کھولتے خدا کیلیے اپنی عاقبت کو خراب کر خدا نے عقل دی ہے برے بھلے کو دیکھو اسلام ایسا تاریک مذہب نہیں ہے جس میں حق و باطل کی تمیز نہو سکے اور مرزا صاحب نے تو اپنے حق میں خود ہی فیصلہ کر دیا ہے جسکے باطل ہونے میں تردد ہی کیا ہے اگر مرزا صاحب باوجود ان دعووں کے جھوٹا ہونے کے حق پر ہیں تو پھر دنیا میں کوئی باطل کیسے ثابت ہوگا کئی سال ہوئے حیدرآباد کے قادیانیوں نے کسی ایسے ہی اشتہار کے جواب میں ہمنے ایک اشتہار دیا تھا کہ جسکا عنوان یہ تھا حجۃ اللہ البالغہ علی الفرقۃ الطاغیہ یعنی اہل حق کیطرف سے قادیانیوں کو مناظرہ کی دعوت جسکی آخر کی سطریں یہ ہیں خدا کی حجت پوری کرنیکے لئے ہم مولوی محمد سعید مرزائی حیدرآبادی اور وہاں کے تمام مرزائیوں کو خصوصاً اور تمام دنیا کی مرزائیوں کو عموماً دعوت دیتے ہیں کہ وہ جہاں چاہیں خواہ حیدرآباد میں یا ہندوستان کے کسی دوسرے مقام میں مناظرہ کرکے حق و باطل کو سمجھ لیں اور مرزا صاحب کی کذابی کا معائنہ کرلیں مگر شرط یہ ہے کہ مناظرہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کے صدق اور کذب پر گفتگو ہوگی دوسرے یہ مناظرہ اعلیٰ پیمانہ پر فیصلہ کن ہو تاکہ پھر کسی مناظرہ کی ضرورت نہ رہے تیسرے خلیفہ محمود صاحب یا دیگر مدعیان خلافت خود مناظر ہوں یا وہ اپنی طرف سے کسیکو مقرر کریں اور یہ بھی نہو تو کم از کم حیدرآباد کے تمام مرزائی کسی کو مقرر کریں چوتھے فیصلہ کیلیے چند قابل اور ذی علم مقرر ہوں جو دونو طرف کی تقریریں سنکر فیصلہ دیں اگر کسی مرزائی کو اپنی نبوت کی حمیت ہے تو سامنے آئے اور قدرت حق کا تماشہ دیکھے۔

اس اشتہار کا آج تک ہمکو کوئی جواب نہیں ملا ممکن ہے اس چند سالہ فرصت میں حیدرآباد کے قادیانیوں نے کوئی مناظرہ کا سامان بہم پہونچا لیا ہو اسوجہ سے ہم کو بہت خوشی کیساتھ صحیفۃ الحق کے جواب کا انتظار رہیگا ہمارے پاس بذریعہ رجسٹری بھیجا جائے ورنہ ہم جواب کے ذمہ دار نہیں علی ہذا ہم بھی خاص خاص قادیانیوں کے پاس بذریعہ رجسٹری صحیفۃ الحق ارسال کرینگے۔ فقط

بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفی عنہ

سرپرست انجمن تائید الاسلام و مدرس اول مدرسہ امدادیہ مرادآباد

۱۳ محرم ۳۸ سنہ جمعہ